بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا دائم الذكر صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ ذکر کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا ۝ " (سورة الدهر ٢٥)

و إشارة إلى قوله ،

" وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝ " (سورة المزمل ٨)

عن عبد الله بن ابی اوفی رضي الله عنه يقول كان رسول الله ﷺ يكثر الذكر ويقل اللغو ويطيل الصلوٰة ويقصر الخطبة ولا يأنف ان يمشي مع الارملة والمسكين فيقضي له الحاجة ۔ (سنن النسائی ج ا ص ۱۴۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور اپنے رب کا نام صبح وشام لیجیے ۔ "

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور اپنے رب کا نام یاد کرتے رہو اور سب سے قطع کرکے اسی کی طرف متوجہ رہو ۔ "

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ ذکرِ الٰہی کثرت سے کرتے اور بے کار باتیں کم کرتے اور نماز کو لمبا کرتے اور خطبے کو چھوٹا کرتے اور بیواؤں مسکینوں کے ساتھ چلنے میں اور ان کا کام کرنے میں نہیں شرماتے تھے ۔